وزارت دفاع کے ایک ترجمان کے مطابق خلیج میں برطانوی فوجیوں کے ساتھ رومن کیتھولک، اینگلیکن اور فری چرچ کے آدھ درجن پادری موجود ہیں۔ جنہیں اپنی مذہبی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے کسی مشکل کا سامنا نہیں ہے۔ "ہمیں سعودیوں کے مذہبی احساسات کا پورا علم ہے۔ اس سلسلے میں کسی موقع شناسی سے کام لیا جارہا ہے" ترجمان نے سعودی حکام کی جانب سے بائیبل کے ضبط کیے جانے کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ تاہم امریکی فوجیوں نے شکایتیں کی ہیں کہ ان کے رشتہ داروں کی جانب سے روانہ کردہ بائیبل کے نسخے ڈاکخانے کے عملے نے ضبط کر لیے ہیں۔

پنٹاگن نے فوج کے پادریوں کے لیے کرنے اور نہ کرنے والے کاموں کی ایک خصوصی فہرست تیار کی ہے جس کا مقصد سعودیوں کے جذبات کو مجروح کیے بغیر امریکی فوجیوں کو مذہبی آزادی کا تحفظ مہیا کرنا ہے۔ مقامی لوگوں کی موجودگی میں پادریوں کو کراس کا نشان، یہودی نشان (STAR OF DAVID) یا اٹھے ہوئے کالر پہننے کی اجازت نہیں ہے۔ اسی طرح عیسائی اور یہودی شعائر کی کھلے عام نمائش کی جازت نہیں۔ سعودی عرب میں جہاں الکوحل پر پابندی عائد ہے۔ مذہبی رسوم سے متعلق شراب کی ترسیل کی جاسکتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی تاکید کی گئی ہے کہ کسٹم افسر اگر اس کو چیلنج کر دیں تو اسے ان کے حوالے کرنے میں تامل نہ کیا جائے۔ اور اس کی فوری اطلاع جنرل اسٹاف کو کر دی جائے۔

یہ امکان نہیں کہ رومن کیتھولک پادریوں کو کسی سپاہی کی آخری رسوم ادا کرنے سے باز رکھا جائے گا کیونکہ ترجمان کے بقول یہ پادری اور اس کے ملتجی کے درمیان قطعی ذاتی معاملہ ہے۔ اس نے مزید بتایا کہ برطانوی افواج میں معدودے چند یہودیوں کی وجہ سے کسی ربّی کو سعودی عرب نہیں بھیجا گیا۔ (رپورٹ - ڈیلی ٹیلی گراف)

یروشلم میں فائرنگ پر بشپوں کا بیان

دنیا کے چھ اعلیٰ ترین اینگلیکن بشپوں نے یروشلم میں جانوں کے حالیہ ضیاع پر شدید رنج اور غم و غصہ کا اظہار کیا ہے۔ کینٹبری کے آرک بشپ نے اسرائیلی حکومت کو پہنچانے کے لیے ایک بیان لندن میں اسرائیلی سفیر کے حوالے کیا۔ جس میں کہا گیا ہے "یروشلم میں عیسائی راہنماؤں کی درد بھری چیخ و پکار سے متاثر ہو کر ہم اینگلیکن، اسقفِ اعظم کی سٹینڈنگ کمیٹی

کے ارکان، یروشلم میں 8 اکتوبر کو جانوں کے دہشتناک اتلاف پر غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔ اس موقع پر اسرائیلی فوجیوں نے جو روّیہ اختیار کیا ہے ہم اس مسلمانوں، یہودیوں اور عیسائیوں کی طرف سے گہرے دکھ اور غم کے اظہار میں برابر کے شریک ہیں۔ اسی کے ساتھ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ فلسطینی عوام کے ساتھ، ناانصافی کا گہرا احساس اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی دفعہ 242 کی بنیاد پر مسئلے کے منصفانہ حل سے مایوسی اس قسم کے لرزا دینے والے واقعات کی اصل وجہ ہے۔ چنانچہ ہم اسرائیلی ریاست سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی حفاظتی فوجوں کو سختی سے لگام دے اور تمام متعلقہ مملکتوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ قرارداد 242 کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اس پر عمل درآمد کرائیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدائے واحد و برحق سب لوگوں کو امن، انصاف اور موافقت سے نوازے اور وہ جو مصیبت جھیل رہے ہیں انھیں ان مصیبتوں سے نجات اور تسکین عطا فرمائے۔

بیان پر کینٹبری کے آرک بشپ محترم رابرٹ رنسی، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اپسکوپل چرچ کے قائم مقام صدر بشپ محترم ایڈمنڈل براؤننگ، نیوزی لینڈ کے آرک بشپ محترم بریان ڈیوس، پورے آئرلینڈ کے اسقف اعظم رابرٹ ایمس یروشلم کے اپسکوپل چرچ کے صدر محترم سمیر کافئی اور اوسطی افریقہ کے آرک بشپ خوستو مخولو کے دستخط ہیں۔

اس سے پہلے اپنے ایک علیحدہ بیان میں ڈاکٹر کافئی نے کہا کہ "فلسطینی بھی خدا کی مخلوق ہیں اور اس حقیقت سے پیش نظر کہ ان کی اکثریت عرب ہے ان کے لیے ایک فسلطین ہونا چاہیے۔ جس پر ان کا حق ہو"۔ (رپورٹ۔ چرچ ٹائمز)

افریقہ

مذہبی سامراجیت افریقہ پر منڈلا رہی ہے

کنساشا کے مقام پر منعقدہ نوجوانوں کے براعظمی فورم سے خطاب کرتے ہوئے کینیا کے ماہر دینیات نے بتایا کہ عیسائی اور مسلم بنیاد پرست آہستہ روی لیکن مستعدی افریقہ کو مذہبی سامراجیت اور روحانی انتشار میں گھسیٹ رہے ہیں۔ نوجوانوں اور طلبہ کی کل افریقی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے محترم پی نگومی نے کہا کہ امریکہ سے تعلق رکھنے والے مبلغین خصوصاً